سوال

(45)جس گناہ سے توبہ کرلی جائے دوبارہ کرنے سے وہ نہیں لکھا جائیگا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص جس نے سچی توبہ کی پھر غلبہ شہوت کی وجہ نافرمانی کربیٹھا العیاذباللہ۔پھر سچی توبہ کی توگناہ اس سے پہلی بار صادرہوا تھا لکھا جائے گا یا نہیں۔اوریہ قول جو مشہور ہے کہ گناہ چار گھنٹےتک نہیں لکھاجاتا کیا یہ قول صحیح ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو توبہ کرتا ہے تواللہ تعالیٰ اس کے اس گناہ کی مغفرت فرمادیتے ہیں گویا کہ وہ تھا ہی نہیں اللہ کے فضل ورحمت سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:گناہ سے توبہ کرنے والا اس شخص کی طرح ہے جس کا کوئی گناہ نہیں۔ابن ماجہ:(2 418)رقم(4250)مشکوۃ(1 206)اوراس کی سند حسن ہے جیسے کہ الضعیفہ تحت رقم:(615۔616)میں ہے۔

رجوع کریں المجمع:(10 198)اورحدیث عقبہ بن عامر میں ہے کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آکرکہنے لگا:اے اللہ کے رسول!ہم میں سے ایک گناہ کرتا ہے ،فرمایا:لکھ لیا جاتا ہے کہا پھر وہ استغفار کرتا ہے اور توبہ کرتا ہے فرمایا مغفرت کردی جاتی ہے اوراس کی توبہ قبول ہوتی ہے اوراللہ تعالی(توبہ قبول کرنے سے)تھکتا نہیں یہاں تک کہ (توبہ کرنے سے)تھک جاؤ،اسے طبرانی نے کبیر اوراوسط میں روایت کیا اوراس کی سند حسن ہے کہ المجمع:(10 200)میں ہے۔

جواخلاص سے کرتا ہے تواس کا پہلا گناہ نہیں لکھا جاتا اور گر دوسری بارگناہ کرتا ہے تو پہلا نہیں یہ دوسرا گناہ لکھا جاتا ہے پھر اگر توبہ کرتا ہے تواللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرماتا ہے ۔اسی لیے حدیث ابوداؤد(1 219)میں وارد ہے ''جواستغفار کرتا رہتا ہے اس نے اصرار نہیں کیا اگرچہ دن میں ستر بار ہی کیونکہ کرے''اوراس کی سند ضعیف ہے۔اورجو مشہور ہے جس کا مفہوم ہے وہ واپنی جانب کا فرشتہ جو نیکیاں لکھنے پر مامور ہے جوگناہ لکھنے پر مامور ہے کہ وہ گناہ میں تاخیر کرے توبہ کی امید سے۔توبہ میں نے ابھی تک نہیں دیکھی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص121

محدث فتویٰ